کے بانی و مہتمم اور ہفت روزہ "تعمیرِ قوم" کے مالک و مدیر تھے۔ جرأت و شجاعت اور حق گوئی کے پیکر، اعلاء کلمۃ الحق، نفاذِ شریعت اور تحفظ ختم نبوت کے عظیم راہنما، ملک کی اہم قومی و ملی تحریکوں میں قائدانہ کردار اور اب قائدِ جمعیۃ مولانا سمیع الحق مدظلہ کی تحریک انقلاب اسلامی کے پُر جوش حامی اور انقلابی کارکن تھے۔ اور اس سلسلہ میں بار ہا قید و بند کی صعوبتوں کو بھی برداشت کیا، اور فقط اسی جرم کی پاداش میں ظالم قوتوں نے اور فیاضِ ازل کی طرف مقبول مساعی اور صالح جذبات کے انعام میں خلعتِ خونِ شہادت سے سرفراز کر دیئے گئے ۔

خونِ نہ کردہ ایم کسے نہ کشتہ ایم
جُرم ہمیں کہ عاشق روئے تو گشتہ ایم

جمعیۃ علماء اسلام کی مرکزی مجلس عاملہ کے حالیہ اجلاس اسلام آباد میں مرحوم کے بہیمانہ قتل کو ایک وحشیانہ گھناؤنا اور پہلے سے سوچی سمجھی سکیم کے ساتھ اس وحشت و بربریت اور ظالمانہ اقدام کی بھرپور مذمت کی گئی۔

مولانا بسمل کی شہادت جمعیۃ کے کارکنوں اور دینی حلقوں کے لیے باعثِ اضطراب اور قومی و سیاسی حلقوں کے لیے خطرہ کا سگنل ہے۔ ایک دینی راہنما، قوم کے بے لوث خادم اور محبِ وطن عالم دین کا یہ قتل کسی عظیم، بھیانک اور خطرناک منصوبہ کا آغاز ہو سکتا ہے۔ خدا کرے کہ اربابِ اختیار اور سیاسی و قومی قوتیں مولانا مرحوم کے قاتلوں کو کیفرِ کردار تک پہنچانے اور اس انداز کے مستقبل کے خطرناک سیلاب کو روکنے میں مؤثر کردار بھی ادا کر سکیں۔

ادارہ "الحق" مرحوم کے ورثاء، علمی و روحانی ابناء اور جمعیۃ علماء اسلام کے ساتھ کرب و الم میں برابر کا شریک ہے۔

دعا ہے کہ باری تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اپنی رحمتوں سے نوازے اور مرحوم کے مشن کو تا قیامت جاری اور تابندہ رکھے۔ آمین

مولانا مفتی احمد سعید کی رحلت | گذشتہ ہفتہ بزرگ عالم دین حضرت مولانا مفتی احمد سعید سرگودھوی بھی طویل علالت کے بعد راہی ملکِ عدم ہو گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیۡہِ رَاجِعُوۡنَ ہ

مرحوم حضرت مولانا مفتی محمد شفیع صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے فرزند و جانشین تھے۔ جید اور محقق عالم دین تھے، ان کی ساری زندگی درس و تدریس، مدرسہ اور طلبہ اور علمی و دینی خدمات میں گذری۔ جب تک زندہ رہے علم دین سے وابستہ رہے مرحوم کے تلامذہ اور عظیم علمی و دینی خدمات ان کے لیے صدقہ جاریہ ہیں۔

دلی دعا ہے کہ اللہ تبارک و تعالےٰ مرحوم کو اپنے جوارِ رحمت میں جگہ دے، اپنے شایانِ شان انہیں فضل و مغفرت سے نوازے۔ آمین